نقد و نظر

سیرت یعقوب و مملوک

تالیف : مولانا محمد انوار الحسن شیر کوٹی

ناشر : مکتبہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

ملنے کے پتے : ۱۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ، نیو ٹاؤن، کراچی نمبر ۵

۲۔ مکتبہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

۳۔ ادارۃ المعارف کراچی نمبر ۱۴

۴۔ دار الاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ، کراچی نمبر ۱

۵۔ ادارہ اسلامیات نمبر ۱۹۔ انار کلی لاہور

صفحات : ۲۴۰۔ کتابت، طباعت، جلد، سورق عمدہ۔ **قیمت :** پندرہ روپے پچھتر پیسے

یہ مسرت انگیز بات ہے کہ کچھ عرصے سے دورِ گزشتہ کے علمائے کرام اور بزرگانِ عظام کے حالات میں بڑی اچھی کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ ان کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ برصغیر پاک و ہند کی سرزمین بہت مرخیز تھی۔ اس میں متعدد ایسی شخصیتیں پیدا ہوئیں کہ جن کے علم و فضل کی حدود بہت وسعت پذیر تھیں۔ زیرِ نظر کتاب "سیرت یعقوب و مملوک" کا شمار ان ہی کتابوں میں ہوتا ہے حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتوی دار العلوم دیوبند کے اوّلین شیخ الحدیث اور صدر المدرسین تھے اور حضرت مولانا مملوک علی ان کے والد بزرگوار تھے جو دہلی کالج میں صدر شعبۂ علوم شرقیہ تھے۔ یہ کتاب ان ہی دونوں حضراتِ گرامی کے حالات و سوانح پر مشتمل ہے۔

یہ دونوں — پدر و پسر — اپنے دور کے عظیم بزرگ اور نامور عالم تھے۔ ان کے علمی و تدریسی اور روحانی و اخلاقی کارناموں کی داستان طویل بھی ہے اور سبق آموز بھی۔ اس کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ علمی اعتبار سے ہمارا ماضی کتنا تابناک تھا اور ہمارے علمائے کرام کی علمی خدمات کا دائرہ کہاں تک پھیلا ہوا تھا۔ یہ کتاب بظاہر اگرچہ صرف دو بزرگوں کے حالات و سوانح کو اپنے دامنِ

صفحات میں سمیٹے ہوئے ہے مگر ضمناً بہت سے بزرگانِ دین کے کوائف ضبط تحریر میں آگئے ہیں۔ اپنے اسلاف کے حالات اور ان کی علمی کاوشوں سے روشناس ہونے کے لیے اس قسم کی کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے۔

مسعود عالم ندوی (سوانح و مکتوبات)

مصنف : اختر راہی۔ ایم۔ اے

ملنے کا پتہ : مکتبہ ظفر، ناشر قرآنی قطعات۔ گجرات۔ محلہ فیض آباد۔ بالمقابل جامع مسجد سرگودھا روڈ۔

صفحات : ۱۹۴۔ $\frac{22 \times 18}{8}$ ۔ قیمت : چھ روپے

جناب اختر راہی صاحب، علم و ادب اور تصنیف و تالیف سے تعلق دلچسپی رکھنے والے طبقے میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ان کے علمی و تحقیقی مضامین عام طور پر ملک کے رسائل و جرائد کی وساطت سے اہل علم کے مطالعہ میں گزرتے رہتے ہیں۔ ان کی تازہ تصنیف مولانا مسعود عالم ندوی مرحوم کے حالات و سوانح پر مشتمل ہے، جس میں ان کے چند مکتوبات بھی شامل ہیں جو انھوں نے مختلف اوقات میں اپنے بعض بزرگوں اور دوستوں کے نام لکھے۔

مولانا مسعود عالم ندوی گوناگوں اوصاف کے حامل تھے۔ وہ عربی اور اردو پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ وہ بہترین مصنف، عربی اور اردو کے اونچے درجے کے مترجم و ادیب، عالم دین، منجھے ہوئے صحافی، صحیح الفکر مسلمان، صاف دل انسان اور مخلص ترین دوست تھے۔

پیش نظر کتاب اگرچہ مختصر ہے تاہم ان کی زندگی کے بہت سے پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور مصنف شہیر نے ابتدا سے لے کر ان کی حیاتِ مستعار کے آخری دم تک تمام ضروری کوائف خوبصورتی کے ساتھ درج کتاب کر دیے ہیں۔ کتاب میں ایک حصہ مکتوبات کا ہے جو بڑا دلچسپ ہے۔ اس میں وہ مکتوبات بھی شامل ہیں جو انھوں نے سنٹرل جیل راولپنڈی سے اپنے دوستوں کے نام تحریر کیے۔ کتاب بہرحال قابل مطالعہ ہے اور بہت اہم معلومات کو محیط ہے۔ اس پر ہم جناب اختر راہی صاحب کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور اپنے معزز قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔